پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

PROVINCIAL ASSEMBLY PUNJAB PAKISTAN

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 6 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

وہاڑی: گورنمنٹ کالج آف کامرس میں اساتذہ وطالب علموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

149*: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس تحصیل وہاڑی میں طالب علموں واساتذہ کی تعداد کتنی ہے اور کون کونسی Seats خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کی چاردیواری نامکمل ہے، یہ چاردیواری کب تک مکمل کر دی جائے گی؟

(ج) مذکورہ کالج میں کمپیوٹرز کی تعداد کتنی ہے، کیا یہ درست ہے کہ کمپیوٹرز کم ہونے کی وجہ سے طلبا کی پڑھائی متاثر ہورہی ہے، حکومت کب تک مزید کمپیوٹرز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس تحصیل وہاڑی میں سیشن 13-2012 میں کلاس وائز طلباو طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:-

کلاس	طلبا کی تعداد
ڈی کام پارٹ I	120
ڈی کام پارٹ II	121
بی کام پارٹ I	100
بی کام پارٹ II	53
ایم کام پارٹ I	25
ایم کام پارٹ II	31
کل تعداد	450

کالج ہذا میں اساتذہ کرام کی کل منظور شدہ اسامیاں 30 ہیں جبکہ اس وقت 23 اساتذہ کرام اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور منظور شدہ اساتذہ کی 7 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔
جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام اسامی	گریڈ	مضمون	خالی اسامیوں کی تعداد
چیف انسٹرکٹر	BPS-19	اردو شارٹ ہینڈ	1
اسسٹنٹ پروفیسر	BPS-18	کامرس	1
انسٹرکٹر	BPS-17	کامرس	3
انسٹرکٹر	BPS-17	اردو	1
انسٹرکٹر	BPS-17	انگلش	1

(ب) مذکورہ کالج کی عمارت کی تعمیر اور قیام کے وقت سے ہی جنوب مغربی طرف ایک بڑا بہت گہرا گڑھا کالج کے رقبہ کے حصہ کے طور پر ملا اس طرف ٹھیکیداروں نے چار دیواری کی تعمیر ہی نہیں کی تھی اب بلدیہ کے تعاون سے اس میں ٹرالی ملبہ ڈالا جا رہا ہے تاکہ اس کو قابل استعمال اور کارآمد بنانے کے لئے کم از کم مٹی کی ضرورت پیش آئے۔ لیکن اسے پوری طرح بھرنے کے لئے ابھی کچھ وقت درکار ہے۔

محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سالانہ ترقیاتی بجٹ 2013-14 میں ایک Block Allocation میں موجود ہے جس سے تمام کامرس کالجز کو ضروری Missing Facilities فراہم کرنے کے لئے اعداد و شمار اکٹھے کئے جا رہے ہیں جلد ہی سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوا دی جائے گی جس میں مذکورہ کالج کو بھی شامل کیا جائے گا۔

(ج) کالج میں مختلف اوقات میں خریدے گئے کمپیوٹرز کی کل تعداد 108 ہے ان میں سے 32 P-III کمپیوٹرز ناقابل استعمال ہیں- باقی ماندہ 76 کمپیوٹر لیب میں موجود ہیں اور طالب علموں کے استعمال میں ہیں تفصیل درج ذیل ہے:-

لیب	کمپیوٹرز کی تعداد
لیب نمبر 1	50 عدد
لیب نمبر 2	26 عدد

کالج ہذا کی تمام کلاسسز میں کمپیوٹر کا مضمون شامل ہے- لیب نمبر 1 اور لیب نمبر 2 میں موجود کمپیوٹرز پر طلبا کو احسن انداز میں کمپیوٹرز کی تربیت دی جارہی ہے اور طلباو طالبات کا تعلیمی حرج نہیں ہورہا-

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2013)</u>

<u>لاہور: پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس کی زرعی زمین کے ٹھیکہ کی تفصیلات</u>

*639: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس لاہور میں اس وقت کتنی زرعی زمین ہے؟

(ب) اس زمین کو ٹھیکہ پر دینے کیلئے یونیورسٹی کیا پالیسی اختیار کرتی ہے اور کتنے سال کیلئے ٹھیکہ پر دی جاتی ہے؟

(ج) 2007 سے لیکر اب تک سال وائز ٹھیکہ دار کا نام اور ٹھیکہ کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں پر کھیل کے گراؤنڈز کو مختلف شادی بیاہ کی تقریبات کیلئے لیز پر دیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2013 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) برائے سال 14-2013 پنجاب یونیورسٹی کی کل زمین تقریباً 951 ایکڑ ہے-

(ب) تمام پٹہ داران کو زمین صرف ایک سال کے لئے لیز پر دی جاتی ہے۔ایک سال کے لئے لیز پر دیئے جانے کی باقاعدہ منظوری یونیورسٹی میں سینڈیکیٹ کی تشکیل شدہ لینڈ کمیٹی کرتی ہے اور زرعی زمین صرف لینڈ کمیٹی کی سفارش پر ہی صرف ایک سال کے لئے لیز پر دی جاتی ہے۔

(ج) ٹھیکہ کی تفصیل کے ضمن میں عرض ہے کہ زمین صرف لینڈ کمیٹی کی منظوری سے ہی صرف ایک سال کے لئے ٹھیکہ پر دی جاتی ہے اور ہر سال لیز کی رقم لینڈ کمیٹی کی سفارش پر بڑھادی جاتی ہے اور نئے ریٹ کے مطابق پٹہ کی تجدید کی جاتی ہے۔پٹہ داروں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کھیل کے گراؤنڈ کے لئے الگ وافر جگہ مخصوص ہے۔شادی بیاہ کے لئے مخصوص جگہ کا کھیل کے گراؤنڈ سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2013)

ہائر ایجوکیشن کے فروغ کے لئے شروع کئے گئے منصوبوں کی تفصیلات

*718: باوا اختر علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب نے 2008 سے 2012 تک ہائر ایجوکیشن کے کون کونسے منصوبے شروع کئے؟

(ب) ان منصوبوں کے لئے مالی سالوں کے مطابق جو بجٹ مختص کیا گیا اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے مالی سال 2008 سے 2012 تک ہائیر ایجوکیشن کے مندرجہ ذیل 316 منصوبہ جات شروع کئے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال2008-09 میں حکومت پنجاب نے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ہائیر ایجوکیشن کے تحت 54 نئے منصوبہ جات کے لئے فنڈز فراہم کئے ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال2009-10 میں حکومت پنجاب نے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ہائیر ایجوکیشن کے تحت 58 نئے منصوبہ جات کے لئے فنڈز فراہم کئے ان کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال2010-11 میں حکومت پنجاب نے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ہائیر ایجوکیشن کے تحت 87 نئے منصوبہ جات کے لئے فنڈز فراہم کئے ان کی تفصیل ضمیمہ (پ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال2011-12 میں حکومت پنجاب نے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ہائیر ایجوکیشن کے تحت 21 نئے منصوبہ جات کے لئے فنڈز فراہم کئے ان کی تفصیل ضمیمہ (ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال2012-13 میں حکومت پنجاب نے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ہائیر ایجوکیشن کے تحت 96 نئے منصوبہ جات کے لئے فنڈز فراہم کئے ان کی تفصیل ضمیمہ (ٹ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مندرجہ بالا مالی سالوں کے دوران پہلے سے جاری شدہ منصوبہ جات کی تفصیل کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ صرف ان منصوبہ جات کی تفصیل فراہم کی گئی ہے جو مذکورہ بالا پانچ سالوں میں ہی شروع ہوئے تھے۔

(ب)ان منصوبہ جات کو فراہم کردہ بجٹ کی تفصیل ضمیمہ ("الف" سے "ٹ") پر ہر مالی سال کے عنوان کے تحت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ فراہم کردہ تفصیل سالانہ ترقیاتی پروگرامز برائے ہائیر ایجوکیشن کے تحت شائع شدہ منصوبہ جات سے متعلق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2013)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*808: لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گورنمنٹ کالج برائے خواتین رجانہ میں تدریسی سٹاف کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ درج بالا کالج میں تدریسی سٹاف کی کمی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کمی کو کب تک پورا کیا جائے گا۔ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) نئے تعمیر شدہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین رجانہ میں کلاسز کا اجرا سال 2012 میں ہوا۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب کو پالیسی کے مطابق 22 تدریسی اسامیوں کی ڈیمانڈ بھیجی گئی تھی۔جبکہ محکمہ ہذا نے بذریعہ لیٹر نمبر SO (Personnel)23-11/2012 مورخہ 04 اکتوبر 2012 کے تحت پالیسی کے مطابق 11 تدریسی اسامیوں کی منظوری دی۔ان منظور شدہ اسامیوں میں سے تدریسی عملہ کی گیارہ میں سے چار اسامیاں بشمول پرنسپل پر ہیں اور باقی اسامیوں پر CTI کی تقرری ہو

چکی ہے اوراب کالج کی طرف سے باقی 11 اسامیوں کی ڈیمانڈ اور بجٹ محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب کو بھیجوائی گئی ہے جو کہ محکمہ میں منظوری کے مراحل میں ہیں۔

(ب)تدریسی سٹاف کی کمی ہے لیکن نئے کالجز کی پالیسی کے مطابق پہلے آدھی اسامیوں کی ہی منظوری دی جاتی ہے اور جب طلبہ کی تعداد 250 یا اس سے تجاوز کر جائے تو باقی اسامیوں کی منظوری دی جاتی ہے۔اب چونکہ طلبہ کی تعداد 250 سے تجاوز کر گئی ہے اس لئے باقی ماندہ 11 اسامیاں بھی محکمہ میں منظوری کے مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ میں آرٹس کی کلاسز کا اجرأو دیگر تفصیلات

*809: لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ (بوائز) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آرٹس کی کلاسز کا اجراء چالیس فیصد SNE کی منظوری کے بعد کر دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا کالج میں سائنس کی کلاسز کا اجراء ابھی تک نہیں ہو سکا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ کالج میں کب تک 100 فیصد سائنس کی کلاسز کا اجراء ہو جائے گا اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ (بوائز) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آرٹس کی کلاسز کا اجرأ 01-09-2009 کو چالیس فیصد SNE کی منظوری کے بعد کر دیا گیا تھا۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ درجہ بالا کالج میں سائنس کی کلاسز کا بھی اجرأ ابھی تک نہیں ہو سکا کیونکہ کالج کے قیام کے وقت منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کم تھی اور سائنس مضامین کے لئے اساتذہ کی چار

اسامیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے کالج ہذا کے قیام کے وقت کالج میں لازمی مضامین کے ساتھ چند ضروری آرٹس مضامین کا اجراء کیا جا سکا۔

(ج)اب محکمہ ہائیر ایجوکیشن کی پالیسی کے مطابق فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بذریعہ چٹھی نمبری U.O. NO. SO (PERSONNEL) 23-7/2008 مورخہ 19 نومبر 2013 درخواست کی گئی ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز رجانہ میں اساتذہ کی باقی ماندہ 13 اسامیوں کا اجرا کر دیا جائے۔محکمہ فنانس کی منظوری کے ساتھ ہی کالج ہذا میں سائنس مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں مہیا کر دی جائیں گی اور کالج میں سائنس مضامین میں کلاسز کا اجرا ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

لاہور: گورنمنٹ کالج برائے خواتین شاد باغ میں اساتذہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1029: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین شاد باغ لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب)اس کے قیام پر کل کتنے اخراجات آئے؟

(ج)اس کالج میں کل کتنی اساتذہ کام کر رہی ہیں؟

(د)اس کالج میں کتنے شعبہ جات ہیں اور ان شعبہ جات کے اساتذہ کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ہ) کتنی پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار ایسی ہیں، جو عرصہ تین سال زائد اس کالج میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہیں، ان کے نام و گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) 01-09-1982

(ب)اس کے قیام کے اخراجات کا ریکارڈ PWD کے پاس ہے۔

(ج)اس کالج میں 46 اساتذہ کی اسامیاں Sanctioned ہیں-

(د)کل شعبہ جات 20

شعبہ جات	اساتذہ کے نام،عہدہ	عرصہ تعیناتی
انگریزی	مس منزہ مبین (ایسوسی ایٹ پروفیسر)	23سال
	مسز کنیز فاطمہ (اسسٹنٹ پروفیسر)	18سال6ماہ
	مسز ثمینہ حمید (اسسٹنٹ پروفیسر)	10سال7ماہ
	مسز فرخ خورشید (اسسٹنٹ پروفیسر)	1سال9ماہ
	مسز عندلیب ہاشمی (لیکچرار)	7 سال9ماہ
	مسز جویریہ سلیم (لیکچرار)	2سال1ماہ
	مس لبنیٰ نثار (لیکچرار)	1سال8ماہ
اردو	مسز روبیہ سیف (اسسٹنٹ پروفیسر)	1سال
	مس لبنیٰ شمیم (اسسٹنٹ پروفیسر)	4سال5ماہ
	مسز عالیہ مریم (لیکچرار)	19سال2ماہ
	مسز آمنہ صالح حسین (لیکچرار)	2سال5ماہ
	مسز نگہت جہاں (لیکچرار)	4ماہ
	مسز صائمہ بٹ (لیکچرار)	4ماہ
اسلامیات	مسز اسما ملک (لیکچرار)	8سال6ماہ
	مسز نسرین سیف (لیکچرار)	12سال3ماہ
	مسز عابدہ نورین (لیکچرار)	5سال7ماہ
	مسز آسیہ ظہیر (لیکچرار)	5سال6ماہ
	مسز ساجدہ پروین (لیکچرار)	5سال

سیاسیات	مسز حسن آرائ(اسسٹنٹ پروفیسر)	19سال
	مسز فرزانہ یاسمین (لیکچرار)	13سال10ماہ
	مس لبنیٰ منیر (لیکچرار)	5سال6ماہ
	مسز عبرین بشارت (لیکچرار)	5ماہ
اکنامکس	مسز رشیدہ کلیم (ایسوسی ایٹ پروفیسر)	3سال5ماہ
	مسز نسرین اختر (اسسٹنٹ پروفیسر)	5سال7ماہ
ایجوکیشن	مسز زیب النسائ(اسسٹنٹ پروفیسر)	18سال10ماہ
	مس نغمہ کوکب (لیکچرار)	2سال3ماہ
پنجابی	مسز زرین باجوہ(اسسٹنٹ پروفیسر)	18سال10ماہ
	مسز قیصر جبیں (لیکچرار)	13سال9ماہ
ہوم اکنامکس	مسز رفعت شاہد (اسسٹنٹ پروفیسر)	25سال7ماہ
کیمسٹری	مسز طیبہ جاوید (اسسٹنٹ پروفیسر)	25سال11ماہ
ہسٹری	مسز شاہدہ ہادی (اسسٹنٹ پروفیسر)	20سال3ماہ
	مسز معصومہ کنول (لیکچرار)	1سال5ماہ
ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	مسز عظمیٰ غوری (لیکچرار)	7سال2ماہ
فائن آرٹس	مس فارینہ صلاح الدین (لیکچرار)	6سال
نفسیات	مسز شگفتہ سلیم (لیکچرار)	5سال ایک ماہ
ریاضی	مس شازیہ شہادت (لیکچرار)	5سال6ماہ
بیالوجی	مسز تحسین جمیل (لیکچرار)	5سال5ماہ
جغرافیہ	مسز حنائ شکور (لیکچرار)	4سال6ماہ

شماریات	مسز ہما دستگیر (لیکچرار)	2سال 1ماہ
کامرس	مس صوبیہ نثار (لیکچرار)	1سال 4ماہ
عربی	مس زیب النسأ (لیکچرار)	1سال 4ماہ
فزکس	مسز مہوش نسرین (لیکچرار)	8ماہ
فارسی	مسز امتہ الزہرا (ایسوسی ایٹ پروفیسر)	27سال

(ہ) تین سال سے زائد عرصہ سے ڈیوٹی سرانجام دینے والی اساتذہ

شعبہ جات	اساتذہ کے نام، عہدہ	عرصہ تعیناتی
انگریزی	مس منزہ مبین (ایسوسی ایٹ پروفیسر)	23سال
	مسز کنیز فاطمہ (اسسٹنٹ پروفیسر)	18سال 6ماہ
	مسز ثمینہ حمید (اسسٹنٹ پروفیسر)	10سال 7ماہ
	مسز عندلیب ہاشمی (لیکچرار)	7سال 9ماہ
اردو	مس لبنیٰ شمیم (اسسٹنٹ پروفیسر)	4سال 5ماہ
	مسز عالیہ مریم (لیکچرار)	19سال 2ماہ
اسلامیات	مسز اسما ملک (لیکچرار)	8سال 6ماہ
	مسز نسرین سیف (لیکچرار)	12سال 3ماہ
	مسز عابدہ نورین (لیکچرار)	5سال 7ماہ
	مسز آسیہ ظہیر (لیکچرار)	5سال 6ماہ
	مسز ساجدہ پروین (لیکچرار)	5سال
سیاسیات	مسز حسن آرا (اسسٹنٹ پروفیسر)	19سال
	مسز فرزانہ یاسمین (لیکچرار)	13سال 10ماہ
	مس لبنیٰ منیر (لیکچرار)	5سال 6ماہ

اکنامکس	مسز رشیدہ کلیم (ایسوسی ایٹ پروفیسر)	3سال5ماہ
	مسز نسرین اختر (اسسٹنٹ پروفیسر)	5سال7ماہ
ایجوکیشن	مسز زیب النسائ(اسسٹنٹ پروفیسر)	18سال10ماہ
پنجابی	مسز زرین باجوہ(اسسٹنٹ پروفیسر)	18سال10ماہ
	مسز قیصر جبیں (لیکچرار)	13سال9ماہ
ہوم اکنامکس	مسز رفعت شاہد(اسسٹنٹ پروفیسر)	25سال7ماہ
کیمسٹری	مسز طیبہ جاوید(اسسٹنٹ پروفیسر)	25سال11ماہ
ہسٹری	مسز شاہدہ ہادی(اسسٹنٹ پروفیسر)	20سال3ماہ
ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	مسز عظمیٰ غوری (لیکچرار)	7سال2ماہ
فائن آرٹس	مس فارینہ صلاح الدین (لیکچرار)	6سال
نفسیات	مسز شگفتہ سلیم (لیکچرار)	5سال ایک ماہ
ریاضی	مس شازیہ شہادت (لیکچرار)	5سال6ماہ
بیالوجی	مسز تحسین جمیل (لیکچرار)	5سال5ماہ
جغرافیہ	مسز حنائشکور (لیکچرار)	4سال6ماہ

(تاریخ وصولی جواب29نومبر2013)

لاہور: گورنمنٹ کالج برائے خواتین شادباغ میں بھرتی کی تفصیلات

*1039: محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین شادباغ لاہور کی موجودہ پرنسپل صاحبہ نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنی مرتبہ کنٹریکٹ پر لیکچرار کی بھرتی کی؟

(ب) کتنی خواتین نے کنٹریکٹ پر بھرتی کیلئے درخواستیں جمع کروائیں،ان کے نام وپتہ جات اور جو میرٹ لسٹ بنائی گئی،اسکی تفصیل سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان لیکچرار کو میرٹ سے ہٹ کر بھرتی کیاگیا؟

(د) بھرتی کرنے والی کمیٹی کے ممبران کے نام وعہدہ سے بھی آگاہ کریں، کمیٹی کے ممبران اساتذہ کب سے مذکورہ کالج میں تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کنٹریکٹ CTI,s سال 2009 تا 2013

(ب) امیدواران کی لسٹ 2009 تا 2013 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام بھرتی میرٹ پر کی گئی ہے۔

(د) لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

لاہور: پنجاب یونیورسٹی شعبہ ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں کام کرنے والے اساتذہ کی تفصیلات

*1084: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں کتنے ہمہ وقتی اور کتنے جزوقتی اساتذہ کام کر رہے ہیں، انہیں کونسے سکیل میں ملازم رکھا گیا ہے؟

(ب) اس شعبہ کے مستقل چیئرمین کون ہیں اور انہیں یونیورسٹی کی طرف سے کیا مراعات دی جاتی ہیں، ان کی ساؤتھ۔ایشین سٹڈیز میں کیا خدمات ہیں؟

(ج) مذکورہ شعبہ میں جتنے ریسرچ سکالرز کام کر رہے ہیں، ان کے نام، تعلیم اور ریسرچ کی تفصیل برائے سال 2010، 2011 اور 2012 مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) شعبہ ہذا میں اس وقت درج ذیل ہمہ وقتی اور جز وقتی اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

1۔ پروفیسر ڈاکٹر عنبرین جاوید، قائم مقام ڈائریکٹر / پروفیسر، سکیل 21

2۔ پروفیسر (ر) ڈاکٹر محمد جہانگیر خان تمیمی، پروفیسر (کنٹریکٹ) سکیل 21

3۔ ڈاکٹر عبدالمجید، سینئر ریسرچ فیلو، سکیل 18 (اسسٹنٹ پروفیسر ایڈہاک پی ایچ ڈی کی بنیاد پر سکیل 19)

4۔ ڈاکٹر ناہید شبیر گورایا، سینئر ریسرچ فیلو، سکیل 18 (اسسٹنٹ پروفیسر ایڈہاک پی ایچ ڈی کی بنیاد پر سکیل 19)

5۔ مسز مسرت جاوید چیمہ، سینئر ریسرچ فیلو، سکیل 18

(ب) سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں مستقل ڈائریکٹر نہیں لہذا پروفیسر ڈاکٹر عنبرین جاوید صاحبہ چیئرپرسن شعبہ سیاسیات بطور قائم مقام ڈائریکٹر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ ادارے کی جانب سے مبلغ چھ ہزار روپے ماہانہ بطور ڈائریکٹر شپ الاؤنس دیا جا رہا ہے۔

(ج) ادارے میں ریسرچ سکالر کی کوئی اسامی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

ضلع جہلم: کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1086: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم کے کالجز (بوائز و گرلز) میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے اور کس کس کالج میں خالی ہیں؟

(ب) ان خالی اسامیوں پر تقرری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتیاں کر دی جائیں گی؟

(د) کتنے کالجز میں پرنسپلز کی اسامیاں خالی ہیں، ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

نمبر شمار	نام کالج	گریڈ17		گریڈ18		گریڈ19		گریڈ20	
		خالی	ورکنگ	خالی	ورکنگ	خالی	ورکنگ	خالی	ورکنگ
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جہلم	6	18	10	9	11	8	0	2
2	گورنمنٹ کالج جی ٹی روڈ جہلم	13	15	17	10	2	3	0	1
3	البیرونی گورنمنٹ کالج پی ڈی خان	3	14	9	3	1	0		
4	گورنمنٹ کالج سوہاوہ	6	10	3	2	0	0		
5	گورنمنٹ کالج دینہ	8	6	3	3	0	0		
6	گورنمنٹ کالج رسول پور	8	0	2	0	0	0		
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین جہلم	6	18	11	17	4	8		
8	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پی ڈی خان	5	8	5	1	1	0		
9	گورنمنٹ کالج	6	9	2	1	0	0		

	برائے خواتین دینہ								
	میزان خالی اسامیاں ضلع جہلم	61	98	62	46	19	19	0	3

(ب) گریڈ17 کی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے انتخاب کے بعد تقرری کی جاتی ہے۔
گریڈ18 اور 19 کی اسامیاں بذریعہ پروموشن کی جاتی ہیں۔ پروموشن کا عمل جاری ہے اور سیٹوں پر تقرری کا عمل جاری ہے۔

(ج) گریڈ17 کی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے انتخاب کے بعد تقرری کی جاتی ہے۔
گریڈ18 اور 19 کی اسامیاں بذریعہ پروموشن کی جاتی ہیں پروموشن کا عمل جاری ہے اور سیٹوں پر تقرری کا عمل جاری ہے۔ مزید یہ کہ خالی سیٹوں پر عارضی ٹیچرز(CTI) بھرتی کر لئے گئے ہیں اور کالجوں میں اساتذہ کی کمی نہیں ہے۔

(د)1۔ گورنمنٹ کالج فار وویمن پی ڈی خان خالی از12-03-14 عارضی طور پر گریڈ18 کی پرنسپل کام کر رہی ہیں اور مستقل پرنسپل کے لئے پینل بھجوا دیا گیا ہے۔

2۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز رسول پور۔ خالی از12-09-01 عارضی طور پر گریڈ17 کا پرنسپل کام کر رہا ہے اور مستقل پرنسپل کے لئے پینل جلد بھجوا دیا جائے گا۔

3۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز سوہاوہ۔ خالی از13-11-11 عارضی طور پر گریڈ18 کا پرنسپل کام کر رہا ہے اور مستقل پرنسپل کے لئے پینل جلد بھجوا دیا جائے گا۔

4۔ گورنمنٹ کالج دینہ۔ خالی از13-10-14 عارضی پر گریڈ18 کا پرنسپل کام کر رہا ہے اور مستقل پرنسپل کے لئے پینل بھجوا دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)</u>

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کالجز کو خود مختار بنانے کی تفصیلات

*1100: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں بڑے کالجز کو خود مختار بنادیا جائے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس فیصلہ کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں 26 کالجز کو خود مختار بنادیا گیا؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام گرلز اور بوائز کالجز کو خود مختار بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجوہات بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں-

(ب) جی ہاں-نوٹیفیکیشن نمبر S.O (AB)2-10/2010 مورخہ 31-08-2010 کے تحت پنجاب کے 26 کالجز کو خود مختاری دی گئی-

(ج) فی الوقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام گرلز اور بوائز کالجز کو خود مختار بنانے کا فیصلہ نہیں کیا گیا کیونکہ 26 کالجز کی خود مختاری کو کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے-مزید فیصلے تک 26 کالجز کی خود مختاری معطل ہے-

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2013)

گوجرانوالہ شہر: بوائز و گرلز کالجز کے نام و دیگر تفصیلات

*1112: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں گرلز و بوائز کالجز کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج)ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟
(د)ان کالجوں میں کون کون سی میسنگ فسلیٹیز ہیں اور حکومت یہ کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ شہر میں بوائزو گرلز کالجز کے نام درج ذیل ہیں:-

بوائز کالجز

نمبر شمار	کالج کا نام
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ
3	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ

گرلز کالج

نمبر شمار	کالج کا نام
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ
3	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، گوجرانوالہ سٹی
4	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ
5	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، کالج روڈ گوجرانوالہ

(ب)ان کالجوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ	169
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ	96
3	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	34
4	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ	119
5	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ	60
6	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، گوجرانوالہ سٹی	42
7	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	42
8	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، کالج روڈ گوجرانوالہ	23

(ج) ان کالجوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	اساتذہ کی خالی اسامیاں
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ	20
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ	09
3	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	00
4	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ	18
5	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ	10
6	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، گوجرانوالہ سٹی	08
7	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	05

8	گورنمنٹ گرلزڈگری کالج،کالج روڈ گوجرانوالہ	11

ان کالجوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان کالجوں میں موجود میسنگ فیسیلٹیز کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے موجودہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ایک بلاک کالجز کو میسنگ فیسیلٹیز کے فنڈز فراہم کرنے کے لئے شامل کیا گیا ہے۔گوجرانوالہ شہر کے کالجز کی میسنگ فسلیٹیز، جو ضمیمہ (ب)(جو ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) پر موجود ہیں، کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کے بعد جلد وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے ایک سمری بھجوا دی جائے گی تاکہ ان کالجوں کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 4اکتوبر 2013)

گوجرانوالہ: بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1308: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 92 گوجرانوالہ میں کس کس جگہ سرکاری بوائز و گرلز کالجز قائم ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کے لیے کیا کیا سہولیات انتظامیہ کی طرف سے فراہم کی جا رہی ہیں؟

(د) کیا ان کالجوں میں فرنیچر، سائنس لیب، سائنس لیب کا سامان اور کھیلوں کا سامان ان کی ضروریات کے مطابق ہے اگر ناکافی ہے تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 92 گوجرانوالہ میں 03 سرکاری کالجز موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- گورنمنٹ کالج برائے خواتین چوک نیائیں اردو بازار، گوجرانوالہ سٹی

2- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین صغیر شہید پارک نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ

3- گورنمنٹ کالج آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

(ب) ان کالجوں میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام کالج	طالبات کی تعداد				
		فرسٹ ایئر	سیکنڈ ایئر	تھرڈ ایئر	فورتھ ایئر	کل میزان
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین چوک نیائیں اردو بازار، گوجرانوالہ سٹی	900	728	380	300	2308
2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین صغیر شہید پارک نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ	یہ کالج 2013 میں قائم ہوا ہے اور طالب علموں کے داخلے کا عمل جاری ہے-				

نمبر شمار	نام کالج	ڈی کام کے طلبا		بی کام کے طلبا		
		(پارٹ 1)	(پارٹ II)	پارٹ I	پارٹ II	کل میزان
3	گورنمنٹ کالج آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ	100	109	110	90	409

(ج) ان کالجوں میں کالج انتظامیہ کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- گورنمنٹ کالج برائے خواتین چوک نیائیں اردو بازار، گوجرانوالہ سٹی

(کالج کی عمارت سترہ کلاس رومز تین سائنس، ایک کمپیوٹر اور ایک ہوم اکنامکس لیب، ایک ہال اور ایڈمن بلاک پر مشتمل ہے اس کے علاوہ طالبات کے لئے 1000 کرسیاں اور دیگر فرنیچر، لیبارٹریز کا مکمل سامان، پانی، بجلی اور جنریٹر کی سہولت بھی موجود ہے)

2- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین صغیر شہید پارک نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ

(کالج کی عمارت گیارہ کلاس رومز، تین سائنس لیبارٹریز، ایک ایڈمن بلاک اور ایک ہال پر مشتمل ہے اس کے علاوہ فرنیچر اور دیگر سہولیات بھی میسر ہیں-)

3- گورنمنٹ کالج آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

(کالج کی عمارت دس کلاس رومز، دو کمپیوٹر لیب اور ایڈمن بلاک پر مشتمل ہے اس کے علاوہ 400 کرسیاں اور ضروری فرنیچر کے علاوہ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں)

(د) جی ہاں! ان کالجوں میں فرنیچر، سائنس لیب، سائنس لیب کا سامان طلبہ/طالبات کی ضرورت کے مطابق ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)</u>

<u>لاہور: بلال گنج ڈگری کالج کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

*1385: <u>ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بلال گنج ڈگری کالج لاہور کب قائم ہوا؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) کیا اس کی عمارت طالبات کی تعداد اور کلاسوں کے مطابق ہے؟

(د) اس کالج میں فرنیچر کی تعداد برائے طالبات اور اساتذہ ضروریات کے مطابق ہے؟

(ہ) کیا اس میں کوئی کینٹین ہے؟

(و) اس میں واٹر سپلائی کا پانی کہاں سے آتا ہے وہ حفظان صحت کے مطابق ہے؟

(ز)اس کالج میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اسامی اور گریڈ وائز بتائیں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بلال گنج، لاہور 1992 میں قائم ہوا۔

(ب)کالج ہذا کی عمارت 36 کمروں پر مشتمل ہے۔جن میں ایک عدد لائبریری، 05 عدد لیب اور طلبہ کے لئے 30 عدد کمرے ہیں۔

(ج) جی ہاں کالج ہذا کی عمارت طالبات کی تعداد اور کلاسوں کے مطابق ہے۔

(د) جی ہاں کالج ہذا میں فرنیچر کی تعداد طالبات اور اساتذہ کی ضروریات کے مطابق ہے۔

(ہ) جی ہاں کالج ہذا میں کینٹین بھی موجود ہے۔

(و) کالج ہذا میں پانی کی ترسیل (WASA) لاہور سے ہوتی ہے جو کہ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہے۔

(ز) کالج ہذا میں کل 65 منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ان میں سے 07 اسامیاں خالی ہیں جن کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامیاں مع گریڈ	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	تاریخ خالی اسامیاں
1	ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	06	02	06-03-10 اور 11-10-11
2	اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	15	01	07-01-13
3	لیکچرارز (BS-17)	16	کوئی نہیں	
4	ہیڈ کلرک (BS-14)	01	کوئی نہیں	
5	سینئر کلرک (BS-09)	02	01	23-11-10
6	جونیئر کلرک (BS-07)	08	01	26-03-13

7	کلاس فور(BS-01)	17	02	11-01-01اور 11-10-14
	میزان	65	07	

(تاریخ وصولی جواب 4اکتوبر 2013)

خوشاب: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات کا فرنیچر کی عدم فراہمی کے باعث کمروں کے فرشوں پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے کی تفصیلات

*1467: حاجی جاوید اختر انصاری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین خوشاب کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ڈگری کالج میں ایف اے اور بی اے کی طالبات کمروں کے فرشوں پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کر رہی ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ کالج کے لئے فرنیچر خرید نہیں کیا گیا- فرنیچر کے لئے فنڈز فراہم نہیں کئے گئے اگر ایسا نہیں ہے تو حکومت پنجاب متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ڈگری کالج کے لئے فوری جلد فرنیچر خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز اس کالج کی میسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کے بارے میں کوئی لائحہ عمل تیار کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین خوشاب کا قیام 2006 میں عمل میں آیا-

(ب) درست نہ ہے- کالج ہذا میں طالبات کے لئے فرنیچر موجود ہے تاہم فرسٹ ایئر کی طالبات کے لئے فرنیچر کی کمی کی وجہ سے دریاں مہیا کی گئیں ہیں-

(ج) درست نہ ہے- محکمہ اعلیٰ تعلیم کے فراہم کردہ فنڈز سے سال 2006 میں طالبات کے لئے 400 کرسیاں اور 200 سٹول خریدے گئے تھے- 2010 میں کالج انتظامیہ نے ویلفیئر فنڈ سے مزید 70 کرسیاں بھی خریدیں-

(د) کالج انتظامیہ نے ویلفیئر فنڈ سے -/135000 (1 لاکھ 35 ہزار) روپے کی رقم کرسیوں کی خریداری کے لئے مختص کر دی ہے اور فرنیچر کی خریداری کا عمل شروع کر دیا گیا ہے- اس کے علاوہ محکمہ اعلیٰ تعلیم حکومت پنجاب کے مختلف کالجوں میں موجود میسنگ فسلیٹیز پر مشتمل ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوا رہا ہے جس میں کالج ہذا کو بھی شامل کیا گیا ہے- وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد میسنگ فسلیٹیز کے لئے رقم ضروری قانونی کارروائی کے بعد فراہم کر دی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: ڈگری کالجز (بوائز / گرلز) کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1543: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں کتنے ڈگری کالج بوائز / گرلز ہیں کس کس کالج میں کون کون سے مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں- کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان اساتذہ کی خالی اسامیوں کے باعث طلباء و طالبات کی پڑھائی میں ہرج ہو رہا ہے- ان اسامیوں پر حکومت اساتذہ کی تعیناتیاں کیوں نہیں کر رہی، وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مذکورہ کالجز کے نتائج کی شرح کتنے فیصد رہی، کالج وائز اور سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کتنے کالجز کے نتائج ہر کلاس کے 50 فیصد سے بھی کم رہے، ان کالجز کے نام و مقام اور ان کے سربراہاں کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت نے ان کالجز کے سربراہاں کو نتائج کی شرح کو بہتر کرنے کیلئے کوئی وارننگ لیٹر جاری کیا اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع اوکاڑہ میں بوائز گرلز کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تعداد بوائز کالجز	تعداد گرلز کالجز
07	07

خالی اسامیوں کی کالج وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نام کالج	نام خالی اسامی	کیفیت
گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج اوکاڑہ	ایسوسی ایٹ پروفیسرز: سوشل ورک، شماریات، اردو، اسسٹنٹ پروفیسر: کیمسٹری، انگلش، فزکس، اردو، لیکچرر: کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، جغرافیہ، میتھ، پولیٹیکل سائنس	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ کالج (بوائز) دیپالپور	پرنسپل ایسوسی ایٹ پروفیسر: عربی، فارسی اسسٹنٹ پروفیسر: سیاسیات، فزکس، کیمسٹری لیکچرر: ریاضی 2، بائیولوجی،	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔

	فزیکل،ایجوکیشن،لائبریری سائنس	
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز بصیر پوراوکاڑہ	کیمسٹری، نفسیات، بیالوجی، اکنامکس، عمرانیات، اردو	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ کالج (بوائز) حویلی لکھا	اسسٹنٹ پروفیسر :انگلش لیکچرر: کیمسٹری، میتھ، شماریات، سائیکالوجی، اسلامات، فیزیکل ایجوکیشن، لائبریری سائنس	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ کالج (بوائز) حجرہ شاہ مقیم	اسسٹنٹ پروفیسر :پولیٹیکل سائنس لیکچرر:اکنامکس، ہسٹری، سوکس، بیالوجی، ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ ڈگری کالج رینالہ خورد	لیکچرر: کیمسٹری، میتھ، سوشل ورک	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ کالج گوگیرہ	اسسٹنٹ پروفیسر: کیمسٹری، انگریزی، فزکس، پولیٹیکل سائنس لیکچرر: بیالوجی، کیمسٹری، انگریزی، ریاضی، سوشیالوجی، اردو	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	فارسی، نفسیات، فزکس، اسلامیات، فائن آرٹس، فارسی، اسلامیات	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر :جغرافیہ اسسٹنٹ پروفیسر :فزکس، اردو	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دیپالپور	اسسٹنٹ پروفیسر :پولیٹیکل سائنس، اسلامیات، اردو، فارسی لیکچرر :بیالوجی، عربی، انگریزی، فارسی	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بصیرپور	لیکچرر :بیالوجی، فزکس، کیمسٹری، ریاضی، سوشیالوجی، اکنامکس، نفسیات	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حویلی لکھا	اسسٹنٹ پروفیسر :اردو لیکچرر :انگریزی 2، اردو 3، فزکس، ہسٹری، نفسیات، اکنامکس	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، حجرہ شاہ مقیم	اسسٹنٹ پروفیسر :بیالوجی، مطالعہ پاکستان، شماریات لیکچرر :ہسٹری، اسلامیات، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، فزکس، فارسی، فزیکل	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کر لئے ہیں۔

	ایجوکیشن،لائبریری	
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین رینالہ خورد	اسسٹنٹ پروفیسر:اکنامکس، اسلامیات لیکچرر:انگلش،سٹیٹ،باٹنی، فزکس	ضرورت کے مطابق سی ٹی آئز بھرتی کرلئے ہیں۔

(ب)طلبا کا تعلیمی نقصان نہیں ہوتا کیونکہ ہر سال ان خالی اسامیوں پر سی ٹی آئز تعینات کردیئے جاتے ہیں جو کہ تعلیمی سیشن پورا کرتے ہیں اور طلبا کو پوری لگن سے پڑھاتے ہیں۔تاہم اگر مستقل بنیادوں پر ٹیچنگ سٹاف بھرتی کرلیا جائے تو طلبا کے لئے اور بھی مفید ہوگا۔

(ج)تمام کالجز کا پچھلے پانچ سالوں کا رزلٹ مع بورڈ/یونیورسٹی ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د)ان کالجز کے نتائج 50 فیصد سے کم رہے ان کے نام و مقام اور سربراہان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)حکومت کی طرف سے ان کالجز کو نتائج کی شرح کو بہتر کرنے کے لئے کوئی وارننگ لیٹر جاری نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 3دسمبر 2013)

پنجاب کالج لائبریریز کا سروس سٹرکچر و دیگر تفصیلات

*1675: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کالج لائبریرین کے سروس سٹرکچر کی سمری کی منظوری وزیراعلیٰ پنجاب نے 2011 میں دی تھی مذکورہ سروس سٹرکچر گریڈ 17 تا 20 تک تھا اور اس کی بنیاد 1:15:34:50 تھی کیا فنانس ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے اس کا نوٹیفیکیشن جاری کردیا ہے اگر نہیں تو وجہ بیان کی جائے؟

(ب)کیا حکومت مذکورہ نوٹیفیکیشن جدازجلد جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ نوٹیفکیشن کے اجراء میں تاخیر کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم اگست جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب کالج لائبریرین کے سروس سٹرکچر کی منظوری وزیر اعلیٰ نے دی تھی اور سروس سٹرکچر گریڈ 17 سے 20 تک تھا اور اس کی بنیاد چار درجاتی فارمولہ 50: 34: 15: 1 تھی اور فنانس ڈیپارٹمنٹ بھی اس کی منظوری دے چکا ہے۔

(ب) فنانس ڈیپارٹمنٹ کی منظوری کے بعد محکمہ تعلیم نے بھی اس کا آرڈر / نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہوا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) آرڈر / نوٹیفکیشن جاری کرنے میں ارادتاً کسی کا تاخیر عمل دخل نہ پایا جاتا ہے بلکہ آرڈر / نوٹیفکیشن محکمہ خزانہ اور محکمہ تعلیم چھان پھٹک کے بعد جاری کرتے ہیں تاکہ اس میں کوئی سقم باقی نہ رہ جائے جبکہ مذکورہ نوٹیفکیشن محکمہ فنانس سے تصدیق کروا کر پہلے ہی مورخہ 30-09-2013 کو جاری کر دیا گیا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2013)</u>

<u>فیصل آباد: پی پی 58 میں کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1831: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کتنے کالجز بوائز / گرلز ہیں ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 58 فیصل آباد ہائر ایجوکیشن کا کوئی معیاری ادارہ نہ ہونے کی وجہ سے لوگ اپنے بچوں کو دوسری تحصیلوں میں بھیجنے پر مجبور ہیں ؟

(ج) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع فیصل آباد کو تعلیم کے لئے دیئے جانے والے فنڈز میں سے کتنا فنڈ پی پی 58 میں خرچ ہوا ہے ؟

(د)حکومت پی پی58فیصل آباد میں تعلیمی معیار میں بہتری پیدا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی15اگست2013 تاریخ ترسیل21اکتوبر2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی58ضلع فیصل آباد کی تحصیل تاندلیانوالہ میں واقع ہے۔اس تحصیل میں ایک گرلز کالج ماموں کانجن کے مقام پر2010سے کام کر رہا ہے۔اس کے علاوہ ماموں کانجن میں ایک بوائز کالج زیر تعمیر ہے۔جس کی تعمیر کا کام تقریباً ساٹھ فیصد تک مکمل ہو چکا ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔ضلع فیصل آباد کی تحصیل تاندلیانوالہ دو صوبائی حلقوں پی پی57اور پی پی58پر مشتمل ہے۔محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اس تحصیل کی آبادی کی تعلیمی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے تاندلیانوالہ پی پی57میں ایک گرلز اور ایک بوائز کالج قائم کیا۔جن میں بالترتیب1372اور 824طالبات و طلباء زیر تعلیم ہیں۔پی پی58میں گرلز کالج2010 میں قائم کیا گیا ہے جس میں 280 طالب علم زیر تعلیم ہیں اس کے علاوہ ایک بوائز کالج زیر تعمیر ہے جس کی تکمیل کے بعد اس تحصیل کے طلباء و طالبات کے لئے چار کالجز موجود ہونگے جو اس تحصیل کی تعلیمی ضرورت کے لئے کافی ہیں۔

(ج)پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع فیصل آباد کے حلقہ پی پی58کو تعلیم کے حوالے سے فراہم شدہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پی پی58میں حکومت پنجاب نے40.658ملین روپے کی لاگت سے ایک گرلز کالج2010میں تعمیر کیا۔اس کالج کو2010-11سے لیکر اب تک محکمہ اعلیٰ تعلیم نے غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے 63,05,790/- (63لاکھ 5ہزار 7سات90)روپے فراہم کئے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی سال	فراہم کردہ بجٹ

2010-11	-/3,62,932 (3لاکھ 62ہزار 9سو 32) روپے
2011-12	-/20,16,977 (20لاکھ 16ہزار 9سو 77) روپے
2012-13	-/39,25,881 روپے (39لاکھ 25ہزار 8سو 81) روپے

تاہم موجودہ مالی سال 2013-14 کے لئے اس کالج کو اب تک -/6,75,313 (6لاکھ 75 ہزار 3سو 13) روپے کا بجٹ فراہم کر دیا گیا ہے۔

مزید براں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مالی سال 2011-12 میں پی پی 58 میں ماموں کانجن کے مقام پر ایک بوائز کالج کی تعمیر کا فیصلہ کیا۔ جس کی کل لاگت 90.719 ملین روپے ہے اور اب تک 66.265 ملین روپے فراہم کئے جا چکے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی سال	فراہم کردہ بجٹ
2011-12	14.265 ملین روپے
2012-13	32.000 ملین روپے
2013-14	20.000 ملین روپے
میزان	66.265 ملین روپے

(د) پی پی 58 فیصل آباد میں کالجز کے قیام کے حوالے سے تفصیل مندرجہ بالا سوالات کے جوابات میں تحریر کر دی گئی ہے اور اس کے علاوہ تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے منظور شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں تا کہ تعلیمی معیار کی بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2013)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 4 دسمبر 2013 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 6 دسمبر 2013 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	محترمہ شمیلہ اسلم	149 -
2-	محترمہ فائزہ احمد ملک	639 -
3	باؤ اختر علی	718
4	لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	808 - 809
5	ملک تیمور مسعود	1029 - 1543
6	محترمہ عائشہ جاوید	1039
7	محترمہ راحیلہ انور	1084 - 1086
8	جناب امجد علی جاوید	1100
9	جناب محمد نواز چوہان	1112 - 1308
10	ڈاکٹر نوشین حامد	1385
11	حاجی جاوید اختر انصاری	1467
12	جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ)	1675
13	جناب احسن ریاض فتیانہ	1831